رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور

دوشنبہ

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

شرح چندہ

سالانہ	۲۱ روپے
ششماہی	۱۱ "
سہ ماہی	۶ "
ماہوار	۲½ "

جلد ۲ | ۱۸ ہجرت ۱۳۲۷ ہش | ۸ رجب ۱۳۶۷ھ | ۱۸ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۱۱

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۷ مئی ۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت گلے میں درد اور سر درد کی وجہ سے ناساز ہے ۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

اغوا شدہ عورتوں کے متعلق وزیر مہاجرین کا بیان

کراچی ۱۷ مئی ۔ مسٹر غضنفر علی خاں وزیر مہاجرین نے بتایا کہ ۵۰ ہزار میں سے ۶ ہزار اغوا شدہ مسلمان عورتیں اور بچے برآمد ہوئے ہیں اس سلسلہ میں ریاست الور اور پٹیالہ کا رویہ بہت غیر ہمدردانہ ہے

ایک اہم چوکی پر آزاد فوج کا قبضہ
بہت سا سامان ہاتھ آیا

تراڑکھل ۱۷ مئی ۔ آزاد کشمیر گورنمنٹ نے بتایا ہے کہ آج لوشہرہ کے محاذ پر ایک اہم ہندوستانی چوکی پر قبضہ کر لیا گیا ۔ اس جگہ بہت سا گولہ بارود بھی ہاتھ آیا ۔ اس محاذ پر ایک ہندوستانی دستے کو گھیرے میں لا کر قید کر لیا گیا ۔ پونچھ کے محاذ پر ہندوستانی فوج سے شدید جھڑپ ہوئی بالآخر دشمن چالیس لاشیں چھوڑ کر بھاگ گیا ۔ آزاد فوج کے چیف آف دی سٹاف نے ایک بیان میں بتایا کہ ہندوستانی طیارے بین الاقوامی قوانین کے صریحاً خلاف مساجد پر بمباری کرتے ہیں۔

مصری فوجیں یہودی دارالحکومت سے تیس میل دور رہ گئیں
فلسطین میں عرب فوجوں کی پیشقدمی

بیت المقدس ۱۷ مئی ۔ معلوم ہوا ہے کہ جنوب میں مصری فوجیں سرعت سے پیشقدمی کر رہی ہیں وہ یہودی حکومت کے دارالحکومت تل عفیف سے تیس میل دور رہ گئی ہیں ۔ شمال میں لبنان اور شام کی فوجوں نے تین یہودی بستیوں پر اور ایک سابق برطانوی کیمپ پر قبضہ کر لیا ہے ۔ شرق اردن کی فوج ایک اہم ہوائی میدان پر قابض ہو گئی ہے ۔ عرب طیارے تل عفیف اور متعدد ساحلی مقامات پر برابر بمباری کر رہے ہیں ۔ بیروت ریڈیو کا بیان ہے ۔ کہ ٹرکی کے عوام میں عربوں کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار کیا جا رہا ہے ۔ وہ عربوں کو عملی مدد دینے کا بھی انتظام کر رہے ہیں۔

سر محمد ظفر اللہ خان پاکستان پارلیمنٹ کے اجلاس میں

کراچی ۱۷ مئی ۔ پاکستان کے وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خان لیک سکسیس سے تشریف لانے کے بعد آج پہلی مرتبہ پاکستان پارلیمنٹ کے اجلاس میں شامل ہوئے ۔ آپ کل پریس کانفرنس میں ایک اہم بیان دیں گے۔

لاہور کارپوریشن کے آئندہ میئر بھی میاں عبدالعزیز ہی ہونگے

لاہور ۱۷ مئی ۔ آج لاہور کارپوریشن کی مسلم لیگ پارٹی نے آئندہ سال کے لئے بھی میاں عبدالعزیز (موجودہ میئر) کا نام میئرشپ کے لئے پیش کرنے کا فیصلہ کیا ۔ صدر نے رولنگ دیا کہ آراء شماری ہاتھ اٹھا کر کی جائے ۔ ۱۱ ممبر اس رولنگ کے خلاف بطور احتجاج واک آؤٹ کر گئے۔

کل ۳۳ ممبر اس اجلاس میں شامل ہوئے ۔ امید ہے کہ بروز جمعرات کارپوریشن کے میئر کا انتخاب ہوگا۔

پاکستان کی ایک پارٹی کی طرف سے امریکہ کی مذمت

کراچی ۱۷ مئی ۔ پاکستان پارلیمنٹ کی مسلم لیگ پارٹی نے ایک قرارداد میں اس امر کی سخت مذمت کی ہے کہ امریکہ نیوزی لینڈ اور بعض دیگر حکومتوں نے فلسطین کی یہودی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے اور اس طرح دنیائے اسلام کو سخت نقصان پہنچایا ہے ۔ پارٹی نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ عربوں کی مدد کریں

لاہور میں کپڑے کے راشن کا انتظام

لاہور ۱۷ مئی ۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ ۲۰ مئی سے لاہور کارپوریشن کی حدود میں کپڑے کا راشن ملنا شروع ہو جائے گا ۔ جو اناج کے راشن کارڈ سے ہی ملیگا ۔ اس غرض کے لئے ۱۳۰ ڈپو مختلف علاقوں میں کھولے جائیں گے ۔ کپڑا دو گز فی کس کے حساب سے ملیگا ۔ مہاجرین کو شناختی پرچی کی ضرورت نہیں ہوگی

ابھی چالیس غیر مسلم موجود ہیں

ڈیرہ اسمٰعیل خان ۔۔۔ اپنے نامہ نگار سے ۔۔۔ ۱۰ مئی

ڈیرہ غازیخان میں اب بھی چالیس غیر مسلم موجود ہیں ان لوگوں نے پاکستان سے وفاداری کا عہد کیا ہے ۔ لیکن اپنے اپنے کنبے ہندوستان بھیج دیئے ہوئے ہیں یہ لوگ بڑے بڑے زمیندار ہیں ۔ اور فصلوں اور دیگر اشیاء کی فراہمی کے لئے بیٹھے ہیں۔

خان آف ممدوٹ کی طرف سے نہروں کی کھدائی کا معائنہ

لاہور ۔۔۔ اپنے نامہ نگار سے ۔۔۔ ۱۷ مئی

دیپالپور نہر کی بجائے پرانی کٹورہ نہر کی جو از سر نو کھدائی ہو رہی ہے ۔ آج اس کے کام کی رفتار کا جائزہ لینے کے لئے مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ اور وزیر مالیات سردار شوکت حیات خان گنڈا سنگھ والا تشریف لے گئے ۔ آپ کھدائی کی جانے والی جگہ پر جہاں ہزاروں مزدور اور بیلیوں اور رسیرا اپنے اپنے کام میں ہمہ تن مصروف تھے پورے گیارہ بجے پہونچے ۔ کام کی رفتار اور مزدوروں کی تعداد کا حکومت کے مجوزہ پروگرام سے موازنہ کرنے کے بعد آپ نے مقامی حکام کو مزدوروں کی تعداد کو اس سے بہت زیادہ کر دینے کی تلقین کی۔

وزراء نے کوئی پون گھنٹہ تک کھدائی اور نقشہ جات کا معائنہ فرمایا ۔ اور انچارج حکام سے گفتگو فرمائی۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر ۳۔ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام درویشان قادیان کے نام

پیارے بھائیو! ذیل میں دو پیغام درج کئے جاتے ہیں جو ازراہ کرم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز و حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے درویشان قادیان کے نام لاہور سے لکھوا کر بھجوائے ۔ دراصل روز ۲۸/۴ کو مولوی شریف احمد صاحب امینی نے مغرب کے بعد مسجد مبارک میں پڑھ کر سنائے ۔ پیارے امام و حضرت صاحبزادہ صاحب کے پیغام سن کر فرط جذبات سے درویشوں کے دل بھر آئے کہ ہماری قربانی تو کوئی نہیں ۔ لیکن ہمارے قیام کو کیسی رشک کی نگاہ سے دیکھا جاتا اور اتنی زیادہ قدر کی جاتی ہے ۔ فالحمد للہ علی ذالک ۔

ہم درویش نہایت ادب سے آپ کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ احباب دعا فرمائیں کہ جس اعلیٰ مقام پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ ہمیں فائز دیکھنا چاہتے ہیں ۔ اللہ تعالےٰ ہمیں ویسا ہی بننے کی توفیق عطا کرے دوسرے اس کی اشاعت سے یہ بھی غرض ہے ۔ کہ باہر کے احباب کو بھی قادیان آنے کے لئے تڑپ پیدا ہو ۔ اور وہ حفاظت مرکز کے مقدس فریضہ کے لئے اپنے تئیں زیادہ سے زیادہ پیش کریں ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو اکاون عدد میٹھی روغنی روٹیاں ہمیں ملی تھیں وہ مکرم امیر صاحب نے کل سب میں تقسیم کرائیں ۔

(خاکسار ملک صلاح الدین ایم ۔ اے درویش قادیان)

خط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

عزیزم مولوی عبد الرحمٰن صاحب و اصحاب الصفہ قادیان

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کچھ صحابہ اور کچھ اور لوگ جو جوار مسیح موعود علیہ السلام کو دنیوی زندگی پر فضیلت دیتے ہیں ۔ قادیان آ رہے ہیں ۔ اللہ تعالےٰ ان کا قادیان آنا مبارک کرے ۔

کچھ لوگ جو اور نہیں ٹھہر سکتے واپس آئیں گے اللہ تعالےٰ ان کی قربانی کو قبول کرے ۔ اور باہر آ کر بھی نیکی پر قائم رہنے اور قادیان رہنے کے ثواب کو بڑھانے کی انہیں توفیق بخشے ۔ آپ لوگ جوار مسیح میں بیٹھے ہیں اور ہم مجبوراً باہر ہیں ۔ اور اس دن کے امیدوار ہیں ۔ کہ اللہ تعالےٰ ہم کو بھی کامیاب طور پر وہاں آنے کی توفیق بخشے ۔ اور ہماری جلا وطنی کے دن چھوٹے کر دے ۔ آمین ۔ اگر سلسلہ کی ضروریات مجبور نہ کرتیں تو میں بھی آپ لوگوں کے ساتھ ہوتا ۔ لیکن زخمی دل اور افسردہ افکار کے ساتھ آپ سے دور اور قادیان سے باہر بیٹھا ہوں ۔ نہ معلوم وہ دن کب آنا ہے ۔ کہ میں بھی اس مقام پر پہنچ سکوں ۔ جو خدا کے رسول کا تخت گاہ ہے ۔ اور احمدیوں کا دائمی مرکز ۔ آپ لوگ وہ ہیں جو ہزاروں سال تک احمدی تاریخ میں خوشی اور فخر کے ساتھ یاد کئے جائیں گے ۔ اور آپ کی اولادیں عزت کی نگاہ سے دیکھی جائیں گی ۔ اور خدا تعالےٰ کے برکات کی وارث ہوں گی ۔ کیونکہ خدا تعالےٰ کا فضل بلا وجہ کسی کو نہیں چھنتا ۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کی اس قربانی کو کبھی نہ ضائع ہونے دے ۔ اور برکتوں سے آپ کا خانہ اعمال بھرتا چلا جائے ۔ اور کبھی ایسی ٹھوکر آپ کو نہ لگے ۔ جو اس قربانی کو ضائع کر دے ۔

اللّٰھم آمین

آپ لوگ دعاؤں میں لگے رہیں ۔ تا خدا تعالےٰ جلد قادیان پھر ہمارے ہاتھوں میں دے ۔ اور پھر قادیان اور اس کے نواح احمدی ہی احمدی نظر آئیں

اللّٰھم آمین ۔ والسلام ۔ مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

خط حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم ۔ اے

رتن باغ لاہور ۲۸/۵ ۔ مکرمی محترمی مولوی عبد الرحمٰن صاحب امیر مقامی قادیان ۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ ۔ ایک قافلہ پینتیس اصحاب کا قادیان پہنچ رہا ہے ۔ اس قافلہ میں زیادہ تر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی ہیں ۔ جن میں سے بعض نے قدیم زمانہ بھی دیکھا ہے ۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سالہا سال صحبت اٹھائی ہے ۔ اللہ تعالےٰ ان بزرگوں کا قادیان میں جانا خود ان کے لئے اور قادیان میں پہلے سے ٹھہرے ہوئے دوستوں کے لئے اور قادیان کے لئے اور سب جماعت احمدیہ کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ کرے ۔ جملہ درویشوں کو میری طرف سے بعد سلام مسنون یہ پیغام پہنچا دیں کہ وہ ان بزرگوں کی آمد کو ایک خدائی نعمت سمجھتے ہوئے ان کی صحبت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں اور ان کے علم و عمل کو اپنے لئے مشعل راہ بنائیں ۔ صحابہ کا مقدس گروہ دن بدن کم ہوتا جا رہا ہے ۔ باوجود اس کے ہم انہیں اپنے آپ کو ان کی صحبت سے محروم کرتے ہوئے آپ کے پاس بھجوائے جا رہے ہیں ۔ پس اس نعمت کی قدر کریں اور دعاؤں اور نوافل پر پہلے سے بھی زیادہ زور دیں اور باہم اتحاد اور تعاون اور بزرگوں کے ادب کا وہ نمونہ قائم کریں ۔ جو اسلام آپ سے چاہتا ہے ۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ ہمارا پیارا مرکز ہمیں کب واپس ملے گا ۔ مگر جب تک وہ ہمیں واپس نہیں ملتا ۔ ان کے بزرگوں کا وجود اور ان کے ساتھ آپ جیسے مخلص اور جان نثار درویشوں کا وجود اس شمع کا حکم رکھتا ہے ۔ جو ایک وسیع اور تاریک میدان میں اکیلی اور تن تنہا روشن ہو کر دیکھنے والوں کے لئے نور ہدایت کا کام دیتی ہے ۔ اگر آپ خلوص نیت اور سچی محبت اور پاک جذبۂ خدمت کے ساتھ قادیان میں ٹھہریں گے اور اپنے آپ کو احمدیت کا اعلیٰ نمونہ بنائیں گے تو نہ صرف خدا کے حضور میں آپ کی یہ خدمت خاص قدر کی نگاہ سے دیکھی جائیگی بلکہ آئندہ نسلیں بھی آپ کے اس نمونہ کو فخر کی نظر سے دیکھیں گی ۔

بے صبر انسان جلدی تھک جاتا ہے ۔ اور کچھ وقت کے انتظار کے بعد متیٰ نصر اللہ کی آواز بلند کرنے لگتا ہے مگر یہی وہ وقت ہوتا ہے کہ جب خدا کی نصرت قریب آ کر نئے میدان کا دروازہ کھولنے والی ہوتی ہے میری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کو اور ان جانے والے اصحاب کو اور ان کے بعد قادیان پہنچنے والے اصحاب کو اپنی رضا کے رستہ پر چلاتے ہوئے اعلیٰ ترین انعامات کا وارث بنائے آمین ۔ یا رب العلمین

حضرت صاحب قادیان کے درویشوں کے لئے کچھ روغنی میٹھی روٹیاں بھجوا رہے ہیں ۔ یہ روٹیاں تبرک کے طور پر ہیں ۔ اور میں خیال کرتا ہوں کہ اس رویا کی تصدیق میں ہیں ۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دیکھا تھا کہ ایک فرشتہ حضور کے پاس ایک روغنی روٹی لایا ہے اور اسے پیش کر کے کہتا ہے کہ یہ تیرے لئے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے ۔ اللہ تعالےٰ آپ کے لئے اس تبرک کو مبارک کرے ۔

فقط والسلام

خاکسار ۔ مرزا بشیر احمد ۔ لاہور

۴۸/۵/۱۵

قادیان سے ایک خط !!

سیدی ایدکم اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ ۔

۱ ۔ حضور کا وہ رویاء جو حضور نے ہمارے قافلہ کو شرف ملاقات کے وقت سنایا تھا بفضل الٰہی بعینہٖ لفظاً لفظاً پورا ہو گیا ۔ ہم یہ فیصلہ کر کے جا رہے تھے کہ تعلیم الاسلام کالج اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی کوٹھی کی درمیانی سڑک کے رستہ شہر میں داخل ہوں گے ۔

چنانچہ امیر قافلہ نے بھی اسی امر کی اجازت دیدی ۔ مگر ملٹری چوکی کے سکھ افسران نے پہلے ہمیں قریباً پون گھنٹہ روکے رکھا اور اسم وار معہ ولدیت و سکونت فہرست تیار کی ۔ سپاہی اور افسر تمام سکھ تھے سوائے دو کے مصلحت الٰہی کہ فہرست میں پہلا نام بھائی عبد الرحیم صاحب محترم اور دوسرا امیر تھا ۔ چنانچہ ان دونوں ولدیتوں کے اظہار نے ایک کام کیا ..... پھر ملٹری کا پولیس اور مجسٹریٹ صاحب جو ٹرک پر سوار تھے کافی تعداد میں اور کچھ سائیکل سوار اور ایک یا دو گھوڑ سوار ہمارے آگے آگے ہو لئے ۔ اور دار الشکر سے ہوتے ہوتے فروٹ فارم کے مشرق اور سٹیشن سے گزر کر چوہدری فتح محمد صاحب سیال کی کوٹھی سے ہوتے ہوتے دار الانوار کی سڑک کلاں سے داخل شہر ہوتے ۔ مولوی عبد المغنی خاں صاحب اور نیک محمد خانصاحب کے مکان کے پاس ٹرک رک گیا اور اس طرح سارا وہ نظارہ جو حضور نے سنایا تھا ۔ اسی قافلہ کے ۳۵ نفوس نے اپنی آنکھوں پورا ہوتا دیکھا ۔ الحمد للہ ۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ ۔

باقی انشاء اللہ تعالےٰ پھر عرض کرونگا ۔

عبد الرحمٰن قادیانی

مکرم مولوی غلام رسول صاحب روبصحت ہیں

مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ، لندن بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں مکرم مولوی غلام رسول صاحب مولوی فاضل جن کا حال ہی میں اپریشن ہوا ہے خدا تعالےٰ کے فضل سے روبصحت ہو رہے ہیں ۔ احباب مکرم مولوی صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں بدستور جاری رکھیں

روزنامہ الفضل
۱۸ مئی ۱۹۴۸ء

یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ

ملک رضا حسین صاحب بی۔ اے نے اخبار "اکوفر" میں "دین القیم" کے زیر عنوان ایک مقالہ شائع کیا ہے۔ جس میں آپ فرماتے ہیں۔

"چوتھا اہم مسئلہ جو اس حقیقت سے طے ہو جاتا ہے۔ وہ ختم نبوت کا نظریہ ہے۔ جب ہر نبی دین اسلام ہی لے کر آتا رہا۔ تو اتنے کثیر التعداد انبیاء آنے کی فقط وجہ یہ تھی۔ کہ لوگ اللہ کے دین کو مسخ کر ڈالتے تھے اور ہر نبی آن کر اپنے پیشرو کی تصدیق کے ساتھ اس دین اللہ کو از سر نو تازہ اور باطل سے ممیز کر جاتا تھا۔ تاکہ انسانوں پر مکمل اور اصل دین اور اس کے احکام واضح کر کے شریعت اللہ کو پورا کر جائے۔ پس ایک کے بعد دوسرے نبی کی بعثت کا مقصد فقط یہ تھا کہ دین حق کو باطل سے جدا کر انسانوں کے سامنے بیان کر دیا جائے۔ تو اب جبکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کو نہ صرف کامل کر دیا۔ بلکہ خود ہی اسے ہمیشہ کے لئے محفوظ کر کے ابد تک کے لئے اس کی حفاظت کا ذمہ لے لیا۔ اور اسے باطل سے آمیز کرنے کے تمام مواقع سلب کر لئے۔ دین فی الحقیقت آج بھی اسی طرح صحیح سالم اور واضح طور پر موجود ہے۔ تو اب کسی مزید نبی کے آنے کا مقصد کیا؟ پہلے تو نبی صرف اس واسطے آتے کہ جس دین کو خدا نے نوح علیہ السلام پر نازل کیا تھا۔ اسے لوگوں کے سامنے پھر سے تازہ کر دیں۔ اور باطل کی آمیزش کو اس سے جدا کر دیں لیکن جب محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر خدا نے اس دین کو اکمل صورت میں نازل فرما کر محفوظ کر دیا۔ تو اب خدا تعالیٰ کا کسی نبی کو بھیجنے سے مقصد کیا ہو گا؟ اب تو دین اسی طرح موجود ہے۔ اور اس کی تشریح مطالب بھی حضور کی سنت اور حدیث کی صورت میں موجود ہے۔" (اکوفر ۷ مئی ۱۹۴۸ء صفحہ ۵)

آپ کے نزدیک نبی صرف وہ ہوتا ہے کہ جب لوگ اللہ کے دین کو مسخ کر ڈالیں۔ تو وہ اپنے پیشرو کی تصدیق کے ساتھ اس دین اللہ کو از سر نو تازہ اور باطل سے ممیز کر دے تاکہ انسانوں پر مکمل اور اصل دین اور اس کے احکام واضح کر کے شریعت اللہ کو پورا کر جائے۔ یا دوسرے لفظوں میں نبی صرف اسی واسطے آتے رہے۔ کہ جس دین کو خدا نے نوح علیہ السلام پر نازل کیا تھا اسے لوگوں کے سامنے پھر تازہ کریں۔ اور باطل کی آمیزش کو اس سے جدا کر دیں۔ آپ نے نبی کے آنے کا یہ قاعدہ کلیہ بنایا ہے اور اس کو امر مسلمہ مان کر آپ نظریہ ختم نبوت کے ثبوت کے لئے یہ دلیل لاتے ہیں کہ چونکہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر خدا نے اس دین کو اکمل صورت میں نازل فرما کر محفوظ کر دیا ہے۔ اس لئے اب کسی نبی کے آنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اب تو دین اسی طرح موجود ہے۔ اور اس کی تشریح مطالب بھی حضور کی سنت اور حدیث کی صورت میں موجود ہیں۔ اس طرح ختم نبوت پر آپ کی دلیل کے مندرجہ ذیل تین حصے ہیں

(۱) نبی صرف دین کو تازہ کرنے کے لئے آتا ہے

(۲) محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کمل دین نازل ہوا۔ اور اسی صورت میں موجود ہے

(۳) تشریح اور مطالب سنت اور حدیث کی صورت میں موجود ہیں۔

اب ہم قرآن مجید کے ایک مسلمہ نبی کی مثال پیش کرتے ہیں اور ملک صاحب سے استدعا کرتے ہیں۔ کہ ان تینوں باتوں کو اس پر چسپاں کر کے دکھائیں اور وہ مثال ہے حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت ہارون علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بھائی تھے۔ آپ دونوں ایک ہی وقت میں ایک ہی قوم کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے تھے۔ قرآن کریم میں یہ بھی آتا ہے۔ کہ آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وزیر تھے جس کا صاف مطلب یہی ہے۔ کہ آپ اسی تعلیم کی اشاعت کرتے تھے۔ جو تعلیم حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوتی تھی۔ اب کیا ملک صاحب کے وضع کردہ اصول کے مطابق ہم یہ سمجھیں کہ ادھر حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تعلیم نازل ہوتی تھی۔ اور ساتھ ہی ساتھ لوگ اس کو مسخ کرتے چلے جاتے تھے۔ اور ساتھ ہی ساتھ حضرت ہارون علیہ السلام اس کو تازہ کرتے چلے جاتے تھے۔ جب تک ہم اس طرح نہ مانیں ملک صاحب کا پہلا حصہ دلیل ثابت نہیں ہو سکتا۔ اور ظاہر ہے کہ اس طرح کتنی مضحکہ خیز بات بن جاتی ہے۔ ہم پوچھتے ہیں۔ کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام بقول آپ کے دین اللہ کو تازہ کر رہے تھے۔ تو کیا حضرت ہارون علیہ السلام اس تازہ کردہ دین کو پھر تازہ کرتے تھے یعنی تازگی کو دوبارہ تشنہ کرتے تھے۔ یہ تو اسی طرح کی بات ہو گی۔ جیسے کہتے ہیں کسی مہاراجہ نے اپنے سائیس سے کہا۔ کہ گھوڑے پر کاٹھی ڈال دو سائیس نے کہا "جی ڈال دی ہے"۔ تو مہاراجہ صاحب فرمانے لگے "اور ڈالو" نبوت میں یہ کاٹھی پر کاٹھی ڈالنے کا کیا مطلب ہے؟ کیا ملک صاحب اس کو واضح فرمائیں گے؟

اس بات کو ہم ذرا اور واضح کرتے ہیں ملک صاحب ذرا غور فرمائیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام خدا کے دین کو تازہ فرما رہے ہیں۔ آپ بہ نفس نفیس زندہ موجود ہیں۔ خدا کا دین بنی اسرائیل کے لئے مکمل آپ پر نازل ہو رہا ہے۔ اور بالکل محفوظ ہے۔ تشریح اور مطالب بیان کرنے والا خود موجود ہے نہ صرف موجود ہے بلکہ عملی نمونہ پیش کر رہا ہے بنی اسرائیل کی زبان میں دین نازل ہو رہا ہے۔ فرعون اور اس کی قوم کی زبان بھی خود حضرت موسیٰ علیہ السلام اچھی طرح جانتے سمجھتے اور بول سکتے ہیں۔ فرعون اور بنی اسرائیل کو براہ راست حضرت موسیٰ علیہ السلام تعلیم پہنچاتے ہیں۔ ایسی صورت حال میں ہم ملک صاحب سے پوچھتے ہیں۔ کہ اگر ختم نبوت کی یہی دلیل ہے کہ مکمل تعلیم موجود و محفوظ ہو۔ سنت اور حدیث موجود ہو۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں ان باتوں میں سے کس چیز کی کمی تھی بلکہ ہم تو کہتے ہیں کہ ایک زیادتی تھی اور وہ تھا حضرت موسیٰ علیہ السلام کا بہ نفس نفیس زندہ عملی نمونہ آپ کی مادی حیات اور آپ کا اسوہ حسنہ جس کو بنی اسرائیل اور فرعونی اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے تھے۔ جو چیز یعنی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مادی حیات آج موجود نہیں ہے۔ لیکن حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی میں یہ چیز بھی موجود تھی پھر جب یہ سب چیزیں موجود تھیں۔ تو حضرت ہارون علیہ السلام پھر بھی نبی بنا دیئے گئے تھے۔ تو آپ کے نظریہ کے مطابق ان کی نبوت گویا نعوذ باللہ محض بیکار تھی یہی ہے نا آپ کی دلیل کہ چونکہ آج کل مکمل تعلیم قرآن کریم کی صورت میں موجود ہے۔ اور تشریح و مطالب بھی سنت اور حدیث کی صورت میں موجود ہیں اس لئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اب کسی نبی کی ضرورت نہیں۔ لیکن کتنی حیرانی ہے۔ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام خود موجود ہیں۔ بنی اسرائیل کے لئے مکمل تعلیم موجود ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ پھر بھی ہارون علیہ السلام کو نبی بنا دیتا ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ کیا آپ بتا سکتے ہیں۔ اگر نہیں تو ہم سے سنیئے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کے خود ساختہ نظریہ ترسیل انبیاء کا پابند نہیں۔ کیونکہ قرآن کریم میں وہ فرماتا ہے۔ قل ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء۔ واللہ واسع علیم۔ یختص برحمتہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم

(آل عمران ع ۸ - ۷۳) پھر فرماتا ہے۔ اللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ

آپ اللہ تعالیٰ کی مشیت کو اپنی عقل کی حد بندیوں میں مقید کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن کون ہے جو ایسا کر سکتا ہے؟ کیا اس سے ثابت نہیں ہوتا کہ مکمل تعلیم بھی موجود ہو۔ سنت و حدیث تو کیا خود صاحب سنت و حدیث بھی بہ نفس نفیس زندہ موجود ہو تو پھر بھی نبی آ سکتا ہے؟ اگر یہ درست ہے۔ تو کیا پھر آپ کی "ختم نبوت" پر یہ دلیل غلط نہیں؟ کیا بہتر نہیں ہے کہ آپ اس دلیل کو ترک کر دیں اور کوئی اور دلیل "ختم نبوت" کے ثبوت کے لئے سوچیں

اس کے بعد شاید آپ یہ فرمائیں۔ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مدد کے لئے خود اللہ تعالیٰ سے ایک "نبی" مانگ لیا تھا۔ ٹھیک ہے ہم مانتے ہیں۔ کہ آپ نے اپنے میں بعض نقائص بیان ولہجہ کے خیال سے مدد کے لئے حضرت ہارون علیہ السلام کو بھی نبوت عطا کرنے کی اللہ تعالیٰ سے استدعا کی تھی اور اللہ تعالیٰ نے منظور فرمائی تھی۔ لیکن اس بات سے آپ کو فائدہ نہیں ہو سکتا۔ یہ بات تو ہمارے حق میں جاتی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام میں "وحی" کو قبول کرنے کی صلاحیت میں نقص نہ تھا بلکہ اللہ کے دین کی اشاعت کے متعلق نقص تھا یعنی آپ کی نبوت میں کوئی نقص نہیں تھا۔ صرف ایسا جسمانی نقص تھا جس سے آپ کے خیال میں آپ دین اللہ کی تبلیغ باحسن وجوہ نہیں فرما سکتے تھے۔ لیکن غرض یہ ہے۔ کہ خواہ آپ میں یہ نقص تھا۔ مگر آپ دیکھتے ہیں کہ آپ فرعون سے اور بنی اسرائیل سے خود ہی نپٹ رہے ہیں۔ گو حضرت ہارون علیہ السلام بھی آپ کی مدد فرماتے میں خاص کر جب آپ چالیس دن کے لئے غیر حاضر ہوئے تھے۔ تو آپ کے پیچھے ہارون علیہ السلام بنی اسرائیل کی نگرانی پر مامور رہے۔ اس لئے عرض ہے۔ کہ خواہ آپ میں کچھ نقص تھا۔ لیکن آپ کی ذات محض سنت اور حدیث سے بہر حال بہت زیادہ موثر تھی۔ لیکن آپ فرض کر لیں۔ کہ آپ میں بہت بڑا نقص تھا۔ پھر بھی وہ نقص صرف اشاعت دین سے تعلق رکھتا تھا۔ نہ کہ نفس نبوت سے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ صرف اشاعت کے لئے بھی نبی آ سکتا ہے۔ یعنی ایک مکمل دین مکمل طور پر محفوظ موجود ہو۔ تو پھر بھی اللہ تعالیٰ اس دین کی اشاعت کے لئے نبی معبوث کر سکتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تو زندگی میں اشاعت دین میں مدد دینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے وزیر نبی عطا کر دیا تھا۔ حالانکہ مکمل دین مکمل طور پر محفوظ موجود تھا۔ تو پھر ہماری سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ یہ بات سنت اللہ کے کس طرح منافی ہے۔ کہ ایک کامل نبی کے بعد جس کی تعلیم مکمل طور پر

موجود ہو۔ اس مکمل تعلیم کی صرف اشاعت کے لئے "نبی" آجاتے۔ جب کہ ایک مستقل نبی کی زندگی ہی میں اشاعت وغیرہ میں مدد دینے کے لئے بھی نبی آسکتا ہے۔

آپ اب شاید یہ بھی فرمائیں۔ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا آوردہ دین آخری صورت میں مکمل نہیں تھا۔ لیکن حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آوردہ دین آخری صورت میں مکمل موجود ہے۔ اس لئے اب ان کے بعد نبی نہیں آسکتا۔ مگر آپ غور فرمائیے کہ یہ بات بھی غلط ثابت ہوگی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا دین اس حد تک بالکل مکمل تھا جس حد تک بنی اسرائیل کے لئے ضرورت تھی۔ حضرت ہارون علیہ السلام نے اس میں کوئی زیادتی نہیں کی تھی۔ آپ اس دین کی اشاعت کرتے تھے۔ جتنی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوا تھا۔ اسی طرح محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جو اشاعت کرنے والا نبی آئے گا۔ وہ بھی اتنے ہی دین کی اشاعت کرے گا۔ جتنا کہ آپ پر نازل ہوا ہے۔ اس میں زیادتی نہیں کرے گا۔

آپ یہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اس لئے مددگار نبی دیا گیا تھا۔ کہ بنی اسرائیل بگڑی ہوئی قوم تھی۔ اس لئے مددگار نبی کی ضرورت تھی۔ عرض یہ ہے کہ کیا موجودہ مسلمان ہم بھی بنی اسرائیل سے زیادہ بگڑے ہوئے نہیں ہیں؟ آج کتنے مسلمان ہیں۔ جو حضور کا کام کر رہے ہیں حالانکہ ساٹھ کروڑ سے کم نہیں ہیں۔ مکمل تعلیم محفوظ موجود ہے۔ سنت اور حدیث موجود ہے۔ کیا ایسی صورت میں کسی ایسے وجود کی ضرورت نہیں۔ جو از سر نو دلوں میں آگ لگا دے۔ آخر ہمیں بتایئے کہ سوائے کسی "نبی اللہ" کے اب ایسا کون کر سکتا ہے؟

یاد رکھیں موجودہ کارخانہ میں تمام مکمل مشینیں بھی موجود ہیں۔ کوئی نقص نہیں۔ لیکن کارخانہ کی مشینیں چلتی نہیں۔ آپ کوشش کرتے ہیں کہ مشینیں چل پڑیں مگر نہیں چلتیں۔ آپ کا ماہر آتا ہے وہ غور کرتا ہے تو اس کو معلوم ہوتا ہے کہ پاور ہاؤس سے کنکشن منقطع ہو گیا ہے۔ وہ از سر نو کنکشن کرتا ہے مشینیں چلنے لگتی ہیں۔ کارخانہ رواں ہو جاتا ہے۔ اسی طرح بے شک آپ کے پاس مکمل تعلیم موجود ہے آپ کے پاس رسول کریم کی سنت اور حدیث بھی موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ کا پاور ہاؤس بھی اپنی جگہ پر موجود ہے۔ لیکن اسلام کا کارخانہ اسی طرح ٹھپ پڑا ہے۔ آپ کوشش کرتے ہیں قرآن کریم پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں سنت اور حدیث پیش کرتے ہیں۔ لیکن مسلمان ہیں۔ کہ بیدار نہیں ہوتے۔ وہ زیادہ سے زیادہ باطل کی آغوش میں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ آپ اسلامی قانون کے نفاذ کے مطالبہ پر مطالبہ کئے چلے جاتے ہیں۔ لیکن کوئی نہیں سنتا۔ اس تمام تگ و دو کا صرف اتنا ہی اثر ہوتا ہے۔ جتنا اس وقت ہوتا ہے جب آپ کارخانے کی کسی مشین کو ہاتھ سے اپنے بازو کی طاقت سے چلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور وہ نہیں چلتی۔ آپ کو اپنے کارخانے کی فکر تھی۔ آپ نے ماہر کو بلا بھیجا۔ اس نے آکر کارخانہ رواں کر دیا۔ غور فرمایئے کہ یہ اسلام کا کارخانہ ہے۔ اس کا بھی کوئی مالک ہے۔ وہی جانتا ہے۔ کہ اس وقت "ماہر" کے سوا کام نہیں چلے گا۔ اس لئے وہ ماہر کو بھیجتا ہے ماہر آکر اسلام کے کارخانے کا کنکشن پاور ہاؤس سے جوڑتا ہے۔ اسی کا نام "نبی" ہے۔ وہ مشینیں مکمل ہوں۔ لیکن کنکشن کے بغیر کچھ بھی نہیں۔ وہ کوئی مال تیار نہیں کر سکیں گی۔ آپ اپنی طاقت بیشک استعمال کریں۔ کوئی فائدہ نہیں ہوگا مشینوں کا مکمل ہونا آپ کو کچھ فائدہ نہیں دے گا۔ یہی راز ہے جو آج تک آپ نہیں سمجھے۔ اسلئے آپ کی کوششوں کا کوئی نتیجہ نہیں نکل سکتا۔ خواہ آپ ہمالہ کی چوٹی پر کھڑے ہو کر حکومت الٰہیہ کا مطالبہ کریں۔

اسلام کا کارخانہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر اب تک بھی جب چلا ہے کسی ماہر کے ذریعہ ہی چلایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی یہ سنت چلی آئی ہے۔ دانا لوگ ہر ماہر کی ہمیشہ مخالفت کرتے چلے آئے ہیں۔ وہ یہی کہتے رہے ہیں۔ کہ پہلے نبی کی تعلیم موجود ہے۔ اب ہمیں کسی نبی کی ضرورت نہیں۔ ان کی نظر میں بھی کارخانہ صحیح سالم پہلے ہی سے موجود ہوتا تھا۔ صرف وہ چلتا نہیں۔ وہ اپنی طاقتیں خرچ کرتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں۔ کہ ہم اپنی ذاتی طاقت سے اس کو چلتا کر دیں گے۔ لیکن جتنی وہ کوشش کرتے ہیں۔ اور بھی باطل کی آغوش میں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ یہاں تک۔ کہ جب اللہ تعالیٰ اپنا ماہر بھیجتا ہے۔ تو وہ حیران ہوتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ یہ بھی ہمارے جیسا انسان ہے یہ کیا کرے گا۔ یہ تو بالکل ہی غلط راستوں پر پڑا ہوا ہے۔ یہ کہتا ہے تمہاری طاقت سے کچھ نہ بنے گا۔ بھلا کبھی یہ بھی ہو سکتا ہے۔ یہ ہمارا کیا کرتا ہے یہ ساحر ہے۔ کیونکہ ہماری دانش کے موجود ہوتے اور مکمل مشینیں موجود ہوتے اور کسی چیز کی ضرورت ہی کیا ہے اس لئے وہ پکار اٹھتے ہیں۔ لن یبعث اللہ من بعدہ رسولا۔ (باقی آئندہ)

چندہ جماعت لاہور

جماعت لاہور کے مختلف حلقوں میں جو چندہ وصیت و حصہ آمد از ماہ مئی ۴۷ء تا اپریل ۴۸ء تک وصول ہو چکا ہے۔ اس کی تفصیل سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ۹ مئی کو پیش کی جا چکی ہے۔ میں نے ہر حلقے کے الگ الگ گوشوارہ آمد حلقہ کے رجسٹروں سے ہی تیار کئے ہیں ان گوشواروں کی ایک ایک نقل ۱۴ مئی بعد نماز جمعہ ہر حلقہ کے صدر و سیکرٹری مال کو بدیں غرض دیدی گئی ہے۔ کہ وہ ان گوشواروں کی دوبارہ پڑتال کر کے ان پر تصدیقی دستخط فرما دیں۔ تا ان مصدقہ گوشواروں کی ایک نقل نظارت بیت المال کو بھجوائی جائے۔ ان کی طرف سے فہرست بقایا داران کا مطالبہ ہو رہا ہے۔ صدر و سیکرٹری صاحبان سے مزید التماس ہے۔ کہ وہ مفصلہ ذیل امور کو مد نظر رکھیں

(۱) جو گوشوارے ان کو دیئے گئے ہیں ان میں ان کے حلقے کے کسی بالغ احمدی کا نام رہ گیا ہو۔ تو اس کا نام معہ آمد چندہ گوشوارہ پر لکھ دیں

(۲) کسی احمدی کا چندہ گوشوارہ میں لکھنے سے رہ گیا ہو۔ تو بعد پڑتال حساب درج کر دیں۔ موصیوں کی وصیت نمبر لکھ دیئے جائیں۔

(۳) گوشوارہ میں ہر احمدی کی جو ماہوار آمد میں نے لکھی ہے۔ وہ اگر کم بیش ہو۔ تو صحیح آمد لکھ دی جائے۔ آمد میں تنخواہ اور الاؤنس دونوں شامل ہوں۔ بعض کو تنخواہ کے علاوہ پنشن یا زمین و مکان وغیرہ کی آمد ہوتی ہے۔ وہ سب ملا کر مجموعی آمد لکھی جائے۔ پراویڈنٹ فنڈ بھی چندہ سے مستثنیٰ نہیں۔ صرف انکم ٹیکس آمد سے منہا ہو سکتا ہے۔

(۴) گوشوارہ میں ایک کالم بقایا کا ہے جو بقایا کسی احمدی کے نام نکلتا ہو۔ وہ اس کالم میں لکھ دیا جائے۔ اور بقایا داران کو اس سے مطلع کر دیا جائے تا کوئی غلط ہو۔ تو وہ اس کی تصحیح کرالے۔ اور اگر صحیح ہو۔ تو اس کی ادائیگی کی فکر کرے۔

(۵) جن احمدیوں نے نصف یا چوتھائی حصہ آمد کا چندہ میں دینے کا وعدہ کیا ہے ان کے نام کے آگے ان کا اصل وعدہ لکھ دیا جائے۔ نیز یہ بھی لکھا جائے۔ کہ وہ پہلے کس شرح سے چندہ ادا کرتے رہے ہیں۔ اور حضور کی تحریک پر وہ کس شرح سے چندہ ادا کر رہے ہیں یا آئندہ کریں گے۔

امید ہے۔ یہ گوشوارے مجھے آئندہ جمعہ کو واپس مل جائیں گے۔

(عبدالحمید آڈیٹر۔ لاہور)

اعلان

مولوی عبد الستار صاحب آف بہاولپور متوجہ ہوں۔ کہ عزیزہ ستارہ بیگم بنت حکیم محمد حسین احمدی ساکن قصبہ اوڑ ضلع جالندھر اگر ان کے پاس ہو............

.... تو مہربانی کر کے دفتر الفضل کو مطلع فرمائیں۔ اور لڑکی کو کراچی انجمن احمدیہ میں پہنچا دیں۔ یا لاہور صدر انجمن میں پہنچا کر مشکور فرمائیں۔ دوسرے احمدی دوست بھی جو مولوی عبد الستار صاحب سے واقف ہوں۔ وہ ان کو اس طرف توجہ دلائیں مہربانی ہوگی۔ خاکسار ڈاکٹر حکیم عطاء اللہ احمدی اودھم سنگھ سٹریٹ مکان ۷ سوبانش پارک سنت نگر لاہور

احمدیہ منزل براج ٹاؤن سکھر

احباب کی اطلاع کے لئے گذارش ہے کہ بندہ نے سکھر میں اپنا مکان حسب ہدایت و دعا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خرید کر اس کا نام احمدیہ منزل رکھا ہے۔ جو بھائی سکھر کسی کام کے لئے تشریف لائیں۔ بندہ کے ہاں نماز وغیرہ کے لئے آکر ثواب اور آرام حاصل فرما کر بندہ کو بھی ممنون فرمائیں۔

خاکسار محمد رفیع صوفی ریٹائرڈ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سکھر سندھ

درخواست دعا میرے خسر مستری اللہ دین صاحب عارضہ ہائی بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ محمد اسحٰق احمدی سیونگ مشین میکانک [illegible]

اسلام کے تین فرزند

از مکرم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل

حسن بصرہ۔ بلال از حبش صہیب از روم
ز خاک مکہ ابوجہل ایں چہ بوالعجبی است

(۱) حضرت صہیب کے والد حاکم تھے۔ چونکہ یہ لب دجلہ موصل کے پاس رہتے تھے۔ اس لئے اہل روم شبخون مار کر بچپن ہی میں لے گئے اور غلام بنا لیا آخر قبیلہ کلب کا کوئی شخص انہیں خرید کر مکہ لے آیا۔ وہاں دولت ایمان و اسلام نصیب ہوئی اور یہ بسلسلہ ہجرت مدینے پہنچے۔ مکے سے روانہ ہونے پر مخالف کفار کو معلوم ہو گیا۔ انہوں نے تعاقب کیا۔ مگر یہ اپنا تیر کمان سنبھال اور تلوار سونت کر کھڑے ہو گئے اور بتایا۔ قریشیو تم مجھے پابند نہیں کر سکو گے۔ تمہیں معلوم ہے میں ماہر تیر انداز ہوں پہلے ترکش خالی کروں گا پھر تلوار کے جوہر دکھاؤں گا۔ ہاں اگر میرا مال چاہتے ہو۔ تو وہ فلاں فلاں جگہ پڑا ہے وہ بیشک لے لو مجھے روک کر کیا بنا لو گے۔ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا اے ابو یحیٰ تم نے بہت اچھی سود مند تجارت کی ومن الناس من یشری نفسہ ابتغاء مرضات اللّٰہ۔ یہ کئی غزوات میں شامل ہوئے اور شجاعت و بسالت کے جوہر دکھائے۔ حضرت عمر کی نگاہ میں ان کی بڑی قدر تھی چنانچہ وصیت فرمائی کہ میرے جنازے کی نماز صہیب پڑھائیں اور جب تک شوریٰ میں خلیفہ منتخب ہو یہ امیر سمجھے جائیں۔ آپ سے حضرت عمر نے ایک بار فرمایا۔ صہیب تمہاری تین باتیں ہمیں کچھ پسندیدہ نہیں ایک تو یہ کہ عربی الاصل کہلاتے ہو اور زبان میں عجمیت ہے دوسرے بے بچے تھے اور تم اپنی کنیت ابو یحیٰ بتاتے ہو تیسرے یہ کہ اپنا مال بے پروائی سے فضول خرچ کرتے ہو۔ جواب دیا بچپن میں اہل روم کے ہتھے چڑھ گیا تھا۔ اس لئے زبان صاف نہیں رہی۔ ورنہ میں درحقیقت عربی ہوں۔ ابو یحیٰ کنیت سے مجھے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے خطاب فرمایا۔ اس لئے میں یہ کنیت اپنے لئے موجب فخر سمجھتا ہوں۔ میں کیونکر چھوڑ سکتا ہوں باقی رہا مال وہ میں ضرورت کے مطابق اللہ تعالیٰ کے حکم کے اندر رہ کر خرچ کرتا ہوں۔ فضول نہیں کرتا

صہیب سلمان۔ بلال تینوں ایک جگہ بیٹھے تھے تینوں غلام۔ کہ وہاں سے ابوسفیان کا گذر ہوا۔ یہ ابھی ایمان نہیں لائے تھے۔ غیور پسندان اسلام کہنے لگے۔ ابھی تک یہ عدو اللہ سلامت ہے اس کی گردن نہیں اڑائی گئی۔ حضرت ابوبکرؓ نے سن لیا۔ ارشاد کیا۔ قریش کے ایک بہت بڑے آدمی کی نسبت ایسا کہتے ہو وہ اپنی ہتک سمجھ کر اور دکھ دے گا۔ اس کا تذکرہ جناب رسالتمآب سے بھی کر دیا۔ حضور نے فرمایا۔ غالباً تم نے اپنے مخلص جوانوں کو ناراض کر دیا۔ اگر ایسا ہے۔ تو خدا کو ناراض کیا۔ حضرت ابوبکرؓ کانپ گئے۔ اور فوراً ان تینوں کے پاس معذرت خواہ ہوئے۔ آپ (صہیب) کی مزاح میں مزاح بھی تھا۔ ایک بار حضرت نبی کریمؐ اپنے بعض اصحاب کے ساتھ تشریف فرما تھے اور کچھ کھجوروں کا شغل ہو رہا تھا۔ آپ حاضر ہوئے تو یہ بھی شامل ہو گئے۔ حضور نے دیکھا کہ صہیب آشوب چشم میں مبتلا ہے۔ اور کھجوریں کھا رہا ہے۔ فرمایا دیکھتے نہیں تمہاری آنکھ سرخ ہے سوجی ہوئی اور کھجوریں کھائے چلے جاتے ہو عرض کیا۔ میں اس آنکھ کی طرف سے کھا رہا ہوں جو اچھی ہے ایک اور واقعہ یاد آ گیا۔ اسی قسم کی محفل میں خرما خوری کا شغل تھا حضور گٹھلیاں جناب علی کے سامنے رکھتے جاتے۔ اخیر پر از راہ خوش مزاجی فرمایا سب سے زیادہ کھجوریں کون کھا گیا؟ اور گٹھلیوں کی جانب دیکھا علی نے برجستہ عرض کیا کوئی گٹھلیوں سمیت کھا نیوالا تو نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی شہتوت کے موسم میں چادر بچھوا کر اپنے اصحاب کے ساتھ کبھی تازہ تازہ پھل سے احباب کو شاد کام فرماتے۔

(۲) جناب بلال السابقون الاولون میں سے تھے۔ دعوت توحید علی الاعلان قبول کرنے پر اپنے آقا امیہ بن خلف سے سخت اذیتیں اٹھائیں۔ انہیں تپتے ہوئے سنگریزوں پر منہ کے بل پر لٹا کر اوپر چکی کا پاٹ رکھ دیا جاتا۔ لڑکے گلے میں رسہ ڈال کر گلیوں میں گھسیٹتے مگر یہ صدا دے کر "احد" "احد" پکارتے جاتے حضرت ابوبکرؓ نے ایکدن خرید کر آزاد کر دیا۔ قدرت سے آواز بہت دلکش پائی تھی۔ مسجد نبوی کے مؤذن مقرر ہوئے

غزوہ بدر میں امیہ بن خلف انہی کے ہاتھ سے مارا گیا۔ حضرت ابوبکرؓ نے یہ شعر پڑھا
ھنیئاً زادک الرحمٰن خیراً۔ فقد ادرکت ثارک یا بلال۔ مبارک مبارک خدا تمہارے لئے ہر قسم کی بھلائی اور برکت بڑھائے۔ تم نے آج اپنا بدلہ پا لیا اے بلال
حضرت عمر کے دربار میں جب رؤسا مکہ ملاقات کے لئے آئے تو بعد میں اتفاق سے بلال بھی آ گئے خلیفہ اسلام کو جب اطلاع ہوئی تو سب سے پہلے بلال ہی کو اندر بلایا رؤسا مکہ کو بہت شاق گذرا عکرمہ نے کہا۔ خدا کے منادی کی آواز پر لبیک ہم سے اول انہی لوگوں نے کہا اور ہم پیچھے رہے اب اگر دربار خلافت میں ان کو پہلے باریابی ہوتی ہے۔ تو عین انصاف ہے۔ شکایت کی کوئی وجہ نہیں۔ ابن ابی بکرؓ نے حضور رسالتمآب میں عرض کیا۔ اپنی ہمشیرہ کا نکاح کرنا چاہتا ہوں۔ فرمایا۔ بلال پسند ہے؟ تین بار مختلف طور سے یہی سوال کیا اور یہی جواب پایا۔ آخر حضرت ابوبکرؓ کی صاحبزادی کا نکاح بلال سے ہو گیا۔
مولانا شبلی نعمانی اپنی نظم میں لکھتے ہیں

عہد فاروق میں جس دن کہ ہوئی ان کی وفات
یہ کہا حضرت فاروق نے با دیدۂ تر
اٹھ گیا آج زمانے سے ہمارا آقا
اٹھ گیا آج نقیب چشم پیغمبر

(۳) حسن بصری۔ آپ کی والدہ ام المومنین ام سلمہ کی کنیز تھیں۔ اس لئے آپ کی تربیت اہل بیت نبوی میں ہوئی۔ یہ بہت بڑا شرف ہے جو خوش قسمتی سے آپ کو حاصل ہو گیا۔ خود کہتے ہیں کہ میں بارہ تیرہ سال کی عمر تک ازواج مطہرات کے گھروں میں آتا جاتا تھا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے بچپن میں حضرت ام سلمہ کبھی اپنا دودھ بھی پلا دیتی تھیں۔ بارہ برس کی عمر میں قرآن مجید حفظ کر لیا تھا۔ یہ حدیث کی روایت براہ راست آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کر دیتے۔ بعض ناقدین کو اس پر اعتراض ہوا۔ مگر وہ فرماتے ہیں۔ میں ایک ایسے زمانے میں جمیں (حجاج کی وجہ سے) حضرت علی کا نام نہیں لے سکتا۔ جن سے میں نے سنا۔ اس لئے حضور انور کی طرف نسبت کر دیتا ہوں۔ اور یہ حق بات ہے۔ بکر المزنی فرماتے ہیں۔ ہمیں کوئی ایسا شخص نہیں ملا۔ جو حسن سے بڑا عالم ہو۔ علامہ ابن سعد کا قول ہے۔ کان عالماً رفیعاً ثقۃ۔ حجۃ۔ عابداً۔ ناسکاً۔ کثیر العلم فصیحاً۔ جمیلاً۔ ربیع بن انس کہتے ہیں میں دس برس کم و بیش حضرت حسن کی خدمت میں حاضر ہوتا رہا۔ آپ سے میں نے کبھی ایسی بات نہ سنی۔ جو پہلے سن چکا ہوں۔ عراق و خراسان کے گورنر ابن ہبیرہ نے ان کو بلایا اور پوچھا کہ خلیفہ مجھے ایسی ایسی باتیں کرنے کا حکم بھیج رہا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ یزید بن عبدالملک کے معاملہ میں اللہ کا خوف مقدم رکھو اور اللہ کے معاملہ میں یزید کا ذرا بھی خوف دل میں نہ لا۔ اللہ تعالیٰ بڑی قدرتوں والا ہے۔ وہ تجھے یزید کے شر سے بچا سکتا ہے۔ مگر اللہ سے یزید نہیں بچا سکے گا۔ حضرت حسن۔ جس چیز کا کسی کو امر کرتے پہلے خود اس پر عامل ہوتے جس بات سے منع فرماتے، اس سے پہلے خود رک جاتے آپ سلسلہ تصوف میں شیخ المشائخ مانے جاتے ہیں۔

لجنہ اماء اللہ قادیان

قادیان کی وہ مستورات جو لاہور میں مختلف جگہ پر مقیم ہیں ان کی آگاہی کے لئے ابھی عاملہ مرکزیہ کا فیصلہ کردہ نصاب مندرجہ ذیل مقرر ہوا ہے

۱۔ ان پڑھ مستورات کے لئے سادہ نماز نماز باترجمہ۔ چہل حدیث سے ۱۰ حدیثیں یاد کرنی ہیں۔

۲۔ قرآن کریم سادہ۔ اردو لکھنا پڑھنا۔ اوپر والا نصاب ختم کر چکنے والی مستورات کے لئے قرآن کریم کے اول تین سیپارے باترجمہ۔ چہل حدیث باترجمہ۔ فقہ و فتاویٰ احمدیہ کے تیسرے حصہ میں جتنے صفحے ہوں۔

یہ امتحان ہر تین ماہ کے بعد ہوا کریں گے۔ آپ خود بھی شریک ہوں اور دیگر بہنوں کو بھی شامل کرنے کی کوشش کریں۔

کتاب دعوۃ الامیر مصنفہ حضرت مصلح موعود اول نصف مقرر کی جاتی ہے۔ تاریخ امتحان اگست کا آخری اتوار ہے۔ ابھی سے تیاری کریں۔

نیز چکی پیسنا اور چرخہ چلانے کا کام بھی سیکھا جائے۔ سکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان

پتہ مطلوب:- چوہدری مہر دین صاحب مع زوجہ برکت بی بی جو کہ شریف احمد صاحب ولد دین محمد صاحب کے برادر خورد ہیں۔ ابراہیم صاحب ننگل باغباں کو فوراً اپنی خیریت سے اطلاع دیں۔ پتہ یہ ہے معرفت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ۔ موضع جھور۔ ڈاکخانہ بنگلہ بارخ و بہار تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خاں ریاست بہاولپور

انسانیت کا خطرناک دشمن ــــــ کمیونزم

(از جناب بشارت احمد صاحب امروہی)

کمیونزم ایسے مہلک وجود کے ہوتے ہوئے انسانیت کے لئے قدم جما کر ٹھیرنا تو درکنار سانس لینا بھی دشوار ہے۔ سانس لیا تو زہریلا مواد اندر جاتا ہے جو موت کا پیغام ہے۔ اور سانس نہ لیا جائے تب بغیر سانس کے زندگی محال ہے۔ متعدی بیماری کی طرح یہ مادہ نہ صرف پھیلتا ہی جا رہا ہے بلکہ طاعون اور اسی قسم کی جلد لقمۂ اجل بنانے والی زود اثر وباؤں سے ایک ہے۔

شرافت - اخلاق - خندہ پیشانی - حسن سلوک - مروت - رحم - ہمدردی - پیار و محبت - دوستی - معاف کرنا - درگزر کرنا - امداد کرنا - عدل - انصاف حقوق اللہ - حقوق العباد کی ادائیگی - امن - راحت - چین - قرار - سکون - اطمینان - مسرت - عبادات تحمید و تسبیح احترام - اکرام - ضیافت - وعظ و نصیحت غرضیکہ انسانیت کے ہر عضو پر ایک ایسے انداز سے اثر انداز ہوتا ہے۔ کہ کچھ باقی رہنے ہی نہیں دیتا - انسانیت کا یہ حریف بہت ہی حد تک سم قاتل ہے اللھم انا نعوذ بک من ھذا البلاء سوسائیٹز - ایسوسی ایشنز - تہذیب - تمدن معاشرت مذہب غرضیکہ تمام ہی حارف اور جھلس دینے والی تپش سے راہی ملک عدم ہو جاتے ہیں - لکل داء دواء - وبائی امراض کا آخر طبیبوں حکیموں اور ڈاکٹروں نے کرنا ہی ہوتا ہے - ماہر - کامل لوگ زہریلے مواد کے ازالہ کے لئے تریاق تلاش کر ہی لیتے ہیں۔ سو جہاں یہ مادہ پایا جاتا ہے وہاں خدا نے تریاق اور اس کے شناخت کرنے والے اطباء اور ڈاکٹر بھی پیدا کر دئے ہیں - جو علاج کرتے ہیں اور کر رہے ہیں - اور انشاء اللہ ایک روز اسکی جڑیں ہی اکھاڑ دی جائینگی - مگر میری غرض اس لکھنے سے یہ ثابت کرنا ہے کہ یہ مہلک ہے اور انسانیت کی خطرناک دشمن، پس انسان کو اس سے کوسوں دُور رہنے کی کوشش کرنی چاہیئے - ذیل میں اس کا عملدرآمد ناظرین کے ملاحظہ کیلئے پیش کرتا ہوں:-

اس ملک گولڈ کوسٹ مغربی افریقہ میں ایک سوسائٹی ex service men Union بقول ایک ممتاز بیرسٹر ڈاکٹر Dr. Danquah سنہ ۱۹۲۰ء سے پہلے کی قائم شدہ چلی آتی ہے جو فوج سے فارغ شدہ احباب کے حقوق کی نگرانی کرتی ہے جو بعض غلط فہمیوں کی بناء پر ملک کا امن برباد کرنے کا باعث بن گئی ہے۔ فروری ۱۹۴۷ء میں سیکنڈی کی ایک ممتاز شخصیت مسٹر گرانٹ تاجر نے ڈاکٹر ڈنکواہ اور دیگر بعض چوٹی کے لوگوں کو بُلا کر اپنے گھر ایک میٹنگ کی - جس میں اس نے بیان کیا - کہ میری ساری عمر روپیہ کمانے میں ہی گزری ہے - اور اب بھی کمانے کے قابل ہوں - مگر آئے دن مجھے گورنمنٹ کو ٹیکس ادا کرنے پڑتے ہیں - اس کا نتیجہ یہ ہے کہ غیر ملکی لوگوں کا دباؤ بڑھتا جا رہا ہے اس کے لئے اب کوئی بندوبست کیا جائے - اور ایک خود مختار حکومت کی بنیاد ڈالی جائے - سیاسی جماعت کی بنیاد رکھی جائے کہ جلدی کامیابی ہو - چنانچہ ڈاکٹر ڈنکواہ مسٹر ولیم - مسٹر بلے اور مسٹر گرانٹ نے اتفاق سے فیصلہ کیا - کہ سالٹ پانڈ اپریل میں ملک کے چیفوں اور بڑے بڑے لوگوں کو بُلا کر اس معاملہ کو اُن کے سامنے رکھا جائے - تب مسٹر گرانٹ کی طرف سے اڑتیس بڑے بڑے لوگوں اور چیفوں کو دعوت نامے چلے گئے اور میٹنگ ہوئی - جس میں مختلف امور پر بحث ہوئی - سب سے بڑی خبر یہ تھی گئی - کہ چیف دستور اساسی کی پابندی کرتے ہوئے اپنی ریاست میں محدود ہو رہیں گے - گورنمنٹ کی اسمبلیوں کے ممبر نہیں بلکہ انہیں اس میں نمائندگی کا حق دیں - گورنمنٹ جب کسی چیف کو کونسل کا member of the Native Authority نامزد کر لیتی ہے - تو اس کا معزول کرنا دشوار ہوتا ہے - گورنمنٹ کی اجازت سے ہی وہ معزول ہو سکتا ہے لوگوں کی مرضی کو دخل ہی نہیں رہتا - اسی طرح ملک کی صنعتی حالت کی طرف غور کیا گیا اور ایک دستور اساسی تیار کیا گئی - اگست ۱۹۴۷ء میں دوبارہ سالٹ پانڈ میں ایک میٹنگ ہوئی - کوکو کا غلط طریق پر لوگوں کے اصل چیز ذہن نشین کئے بغیر کٹوانے کا حکم بھی زیر بحث لایا گیا - جو حکومت کی طرف سے تھا - سات پیرامونٹ چیف اور دس ہزار لوگوں نے اس اجتماع میں حصہ لیا - اس طرح Convention کی بنیاد رکھی گئی - اس کے لئے دیگر عہدداروں کے علاوہ جنرل سیکرٹری کی ضرورت پیش آئی - جس کا لائق - عالم - ماہر سیاست ہونا ضروری تھا - کئی کو دعوت دی گئی - لیکن کسی نے قبول نہ کی - بالآخر ولایت میں ایک افریقن بیرسٹر کو جو پریکٹس کر رہے تھے مسٹر Dr. Krumah کو بلوایا گیا - اور جنرل سیکرٹری بنا دیا گیا - مگر آپ نے ولایت میں کمیونزم کی صحبت اٹھائی تھی - جس کے متعلق کہا جاتا ہے - کہ کسی کو علم نہ ہوا - اس سوسائٹی کے ایک دوسرے صاحب مسٹر والیس جانسن بھی کمیونسٹ تھے سوء اتفاق سے ایک انگریز مسٹر لبرٹ روسبیوں کے خفیہ ایجنٹ well known کمیونسٹ بھی اس ملک میں آپہنچے - جنہوں نے جلد رسائی حاصل کی - ان کے شکار پہلے سے موجود تھے - بدقسمتی سے ایکس سروس مین یونین نے اس کنونیشن سے علاقہ پیدا کر لیا - اس لئے گورنمنٹ کو شبہ پیدا ہونے لگا - تب ریلوے ہڑتال شروع ہوئی ملک میں بڑے پیمانے پر بائیکاٹ - بیرونی اشیاء کی فروخت کا کیا گیا - گورنمنٹ خاموش رہی - پولیس کے آدمی تک بائیکاٹ کی خلاف ورزی میں لوگوں کے ہاتھوں پیٹے گئے - فوج سے فارغ شدہ سپاہی جمع کئے گئے - اور ان کو کہا گیا - کہ ایک اپیل لکھو - اور گورنمنٹ سے اپنے حقوق مانگو کہ وہ تمام کو ملازم رکھے - فارغ شدہ سپاہیوں کی تعداد اتنی ہے کہ گورنمنٹ اگر پہلے سارے ملازم فارغ کر دے - تب بھی ان کو نہیں رکھ سکتی - پھر ان کو اشارہ کیا گیا - کہ گورنر کے پاس جاؤ - گورنر نیا نیا آیا تھا - تا اُسے پریشان کیا جائے جس پر یہی کہا گیا کہ اچھا اپیل کالونیل سیکرٹری کو دے دو - جواب دیا جائے گا - لیکن ہجوم نے گورنر کے محل کی طرف رُخ کیا - جس پر پولیس نے ہجوم کو جو فارغ شدہ سپاہیوں کے متعدد پلاٹونوں پر مشتمل باقاعدہ مارچ کر رہا تھا - ان کے علاوہ دیگر منتشر لوگ تماشائی بھی تھے روکا مگر ہجوم نے اصرار کیا - کہ وہ گورنر کے پاس جائیگا - حالانکہ سرکردہ لیڈر حکام سے مل چکے تھے - اور اپیل کالونیل سیکرٹری کو پیش کر دی گئی تھی - جلوس کی اجازت بر خاص سڑکوں سے گزرنے اور سیکرٹریٹ تک جانے کی تھی - جب ہجوم نے محل کی طرف بڑھنا ہی شروع کر دیا - تو پولیس نے ہجوم کے سامنے فضائی فائر کئے - مگر بے سود پھر ہجوم پر فائر کیا گیا - جس سے دو تین آدمی مر گئے - اور کچھ زخمی ہوئے - تب ہجوم شہر کیطرف لوٹا - کلبوں کی طرف آدمی دوڑے - ہر انگریزی فرم لوٹی جانے لگی - انگریز پیٹے گئے - اسٹور جلائے گئے - ہندو سندھی تاجروں کا سارا اسباب لوٹ لیا گیا - شہر سے دوسرے شہر خبر بجلی کی طرح پھیلی اور ہر جگہ یہ سلسلہ شروع ہو گیا - چنانچہ اب جبکہ ولایت سے تحقیقاتی کمیشن بھی آچکا ہے فساد زدہ علاقوں میں تحقیق ہو رہی ہے - بیانات لئے جا رہے ہیں مگر ہولناکی - لوٹ مار ختم نہیں - ایک دو واردات ہو ہی جاتی ہیں - زہریلا پروپیگنڈہ حکومت کے خلاف کیا جا رہا ہے حتی کہ ہر بیرونی شخص کو اپنی جان کی فکر پڑ گئی ہے چنانچہ کمیشن کی تحقیقات کے بموجب اس کنونیشن کے مندرجہ بالا لیڈر کمیونسٹ ثابت ہوئے ہیں - اور اس انگریز کمیونسٹ کے پراپیگنڈہ سے حد درجہ متاثر ہوئے ہیں - اس نے انگریزوں کے خلاف مضامین بھی اخبار میں شائع کرائے ہیں - اب حکومت نے کمیشن اسی غرض سے بلوایا ہے کہ اس زہریلے مواد کا اچھی طرح پتہ لگایا جائے - اور قلع قمع کیا جائے - کیسا مہلک مادہ ہے کہ تین آدمیوں نے سارے ملک کا امن خاک میں ملا دیا - اور حکومت تھرا گئی - اللھم احفظنا اللھم احفظنا - پس کمیونزم سے دلچسپی رکھنے والا بے دین نتائج پر غور کرے اور خدا کا خوف کرے آخر ہلاک ظالم ہی نے ہونا ہے -

احباب جماعت کا فرض

ہے کہ اپنے فلسطینی بھائیوں اور ہمارے مبلغ مولوی محمد شریف صاحب کی خیریت اور سلامتی کیلئے لگاتار دعائیں کرتے رہیں - آجکل اُس ملک میں عربوں اور یہودیوں کے درمیان قریباً وہی حالت ہو رہی ہے جو پنجاب میں مسلمانوں اور سکھوں کے درمیان تھی

(۲) مولوی غلام رسول صاحب مبلغ کا لنڈن میں اپریشن ہو چکا ہے - احباب اُن کی جلد اور مستقل صحتیابی کے لئے لگاتار دعائیں فرمائیں (وکیل التبشیر)

اعلان برائے لجنات بیرون

غیر ممالک میں تبلیغ کے لئے انگریزی قرآن مجید کی جلدیں بھجوانے کے لئے لجنہ اماء اللہ نے ۲۰۰ جلدوں کا وعدہ کیا تھا - لیکن ابھی تک قریباً اسّی جلدوں کی قیمت ادا ہوئی ہے - براہ مہربانی باقی تمام لجنات اپنی وعدہ کردہ رقم جلد از جلد ادا کرنے کی کوشش کریں تاکہ غیر ممالک میں ان کی طرف سے جلد از جلد قرآن مجید کی جلدیں بھجوائی جائیں -

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

تلاش گمشدہ

محمد منیر ولد محمد شریف صاحب عمر ۱۱ سال ساکن قادیان محلہ دارالشکر - جو لاہور میں رہتا تھا - ۱۵ دن سے لاپتہ ہے - اگر کسی دوست کو اس کا علم ہو - تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیکر مشکور فرمائیں:-

عبدالرشید کارکن دفتر الفضل ۳ میکلیگن روڈ لاہور

"ملک ہالینڈ پر اسلامی ہلال کا طلوع"

از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ ہالینڈ

آئے دن مختلف رنگوں میں ہالینڈ مشن کا نام لوگوں کے سامنے آتا رہتا ہے۔ بہت ممکن ہے بعض دفعہ ہمیں علم تک بھی نہ ہوتا ہو۔ مگر جب بھی ہمیں پتہ چلتا ہے کہ فلاں اخبار میں ہمارے متعلق کوئی بیان شائع ہوا ہے۔ تو اُسے قارئین الفضل تک پہنچانے کی بھی خواہش ہوتی ہے۔

پچھلے دنوں ایک عیسائی ہفتہ وار اخبار TIMOTHEUS میں ایک بیان شائع ہوا۔ جس کا ترجمہ ذیل میں درج ہے لکھنے والے نے اپنے بیان میں ڈچ لوگوں کی ایک خصوصیت کا خاص طور پر ذکر کیا ہے کہ وُہ اپنے مذہبی عقائد کے لحاظ سے دوسرے قریبی ممالک سے کچھ ممتاز حیثیت رکھتے ہیں۔ اسلئے ان لوگوں میں اسلامی عقائد کی ترویج ایک بہت ہی مشکل امر ہوگا مضمون نگار کا یہ خیال فی الواقعہ حقیقت پر مبنی ہے۔ نسبتاً یہاں کے لوگ بہت زیادہ مذہبی واقع ہوئے ہیں۔ حتیٰ کہ یہاں کی حکومت بھی سخت طور پر اس سے متاثر ہے بہرحال یہاں کی ایسی فضاء اگر بعض مشکلات پیدا کرنے کی موجب ہے۔ تو اس کے مقابل پر اس قدر عظیم الشان فوائد بھی متوقع ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کام کو آسان فرمائے۔

اب بیان کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ جس کا عنوان تھا "ملک ہالینڈ پر اسلامی ہلال کا طلوع" "ہم نے ایک دفعہ پہلے بھی اسلامی مبلغین کی کوششوں اور ان کے ارادوں کے متعلق اپنے اس رسالہ میں ذکر کیا تھا۔ اب انہوں نے پھر ایسٹر کے موقعہ کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ اور اس سے فائدہ اُٹھانے کی کوشش کی ہے۔

اس موقعہ پر ہم نے ایک طبع شدہ چٹھی بذریعہ ڈاک وصول کی۔ جس کا عنوان تھا۔ "ایسٹر کی مبارک تقریب" اور اس میں ذکر تھا کہ آج حضرت مسیح کے نام پر ایک تقریب منائی جارہی ہے۔ ہم مسلمان بھی مسیح کی صداقت پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور اُسے سچا نبی یقین کرتے ہیں۔ بلکہ وُہ بڑے انبیاء میں سے ایک تھا۔ جس نے اپنی جان جوکھوں میں ڈال کر راستی اور صداقت کا علم بلند کیا۔

پھر آگے جاکر چٹھی میں لکھا ہے :-

ہماری یہ دلی آرزو ہے کہ ہم آپس کے برادرانہ تعلقات کو مضبوط تر بنا سکیں۔ اس سلسلہ میں اس خوشی کی تقریب پر یہ خبر دینا بے جا نہ ہوگا۔ کہ وُہ مسیح جسکی عیسائی دُنیا بڑی بے تابی سے انتظار کر رہی ہے وُہ آچکا ہے۔

پھر (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بعثت کے متعلق اس چٹھی میں لکھا ہے کہ مسیح کے ذریعہ یوحنا ۱۶/۱۲-۱۵ میں جو پیشگوئی کی گئی تھی۔ وُہ اس بعثت کے ذریعہ نہایت وضاحت سے پوری ہو گئی ہے یعنی

"مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنا ہے مگر اب تم ان کی برداشت نہیں کرسکتے۔ لیکن جب وُہ یعنی روح حق آئیگا۔ تو تم کو سچائی کی راہ دکھائے گا۔ اسلئے کہ وُہ اپنی طرف سے نہ کہیگا۔ لیکن جو کچھ سنے گا وہی کہیگا۔ اور تمہیں آئندہ کی خبریں دیگا۔"

یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ اس مذکورہ بالا پیشگوئی کو اور نیز (استثناء کی) ۱۰ ہزار قدوسیوں والی پیشگوئی کو (حضرت) محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر چسپاں کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ انہوں نے ۱۰ ہزار قدوسیوں کے ساتھ مکہ کو فتح کیا۔ اور اس رنگ میں یہ پیشگوئی پوری ہوئی پھر لکھتا ہے :-

ایک سچے عیسائی کے لئے ضروری ہے کہ وُہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لائے۔ کیونکہ وُہ بائیبل کی پیشگوئی کے مطابق مبعوث ہوئے۔

پھر لکھا ہے :-

ہمارے لئے یہ تصور کرنا مشکل ہے کہ کس طرح کوئی شخص ایسی دیدہ دلیری کے ساتھ یہ بیان دینے کی جرأت کرسکتا ہے۔ اور پھر اس کو ہالینڈ جیسے ملک کے سامنے پیش کرنا۔

ان کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ اس ملک میں ایسے خیالات کی ترویج کوئی خالہ جی کا گھر نہیں۔ یہاں کے لوگ ایسے سطحی بیانات کے پھندوں میں آنے کے نہیں۔ اور نہ ایسے غلط راہنماؤں کی راہنمائی قبول کرینگے۔

پھر لکھا ہے۔ ہم انکی مطبوعہ چٹھی کا اگر مزید مطالعہ کریں تو اس میں یہ لکھا ہوا بھی پائینگے۔ کہ خُدا نے اس زمانہ میں ایک نیا نبی مبعوث کیا ہے جس کا نام احمد ہے اور یہی شخص مسیح کی آمد ثانی کا مصداق ہے۔ اس خبر کو سُنکر کوئی شخص بھی خوشی محسوس نہیں کرے گا۔ اور نہ اس دعوت کو قبول کرے گا

پھر خط میں لکھا ہے :- ہم نے اپنا فرض ادا کرتے ہوئے مسیح کی آمد کی خبر آپ تک پہنچا دی ہے اب خداداد فہم اور عقل کو استعمال کرکے صداقت کو قبول کرنا تمہارا کام ہے۔

پھر لکھا ہے :-

ہم ان اسلامی مبلغین کی دوستانہ اور ہمدردانہ دعوت کے شکر گذار ہیں۔ مگر ہم اس کو کسی صورت میں بھی قبول کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ مسیح نے ہماری تمام ضروریات پوری کر دی ہیں۔ وہی ہمارا نجات دہندہ ہے۔ اس کے سوا کسی اور کی ضرورت نہیں ...... اس کا علم کئی دس ہزار پر لہرا رہا ہے ہم اگر اپنے آپ کو اس کے سپرد کردیں تو وُہ ہماری نجات کے لئے اور ہمارے اطمینان قلب کے لئے کافی ہے۔

خریداران خطبہ نمبر

کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ جن احباب کا چندہ ختم ہو چکا ہے یا ختم ہونے کے قریب ہے۔ اُن کی خدمت میں چندہ کی وصولی کے لئے وی۔پی بھجوائے جارہے ہیں براہ مہربانی وصول فرماکر عنداللہ ماجور ہوں بعض خریداروں کو فسادات و دیگر ناگزیر حالات کی وجہ سے پچھلے سال کا چندہ وصول کرنے کے لئے بروقت وی۔پی نہیں بھجوائے جا سکے۔ اسلئے انہیں اکٹھے وی۔پی بھجوائے جارہے ہیں۔ امید ہے وی۔ پی وصول فرماکر ممنون کرینگے۔ مینجر روزنامہ الفضل لاہور

ضروری اعلان

پچھلے سال حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ترجمۃ القرآن انگریزی کی ایک ہزار جلدیں بیرونی ممالک کی لائبریریوں میں رکھنے کا اعلان فرمایا تھا۔ اور ساتھ ہی ان جلدوں کی قیمت کیلئے چندہ کی تحریک فرمائی تھی۔ جن احباب نے چندہ کے وعدے کئے تھے اور ابھی تک ادا نہیں کئے وُہ جلد از جلد اپنی موعودہ رقم جلد دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ لاہور میں داخل کرکے ممنون کریں۔ قرآن کریم چھپ چکا ہے اور اب بیرونی ممالک میں بھیجنے کا انتظام کرنا ہے رقم بھیجکر ایک اطلاعی کارڈ مجھے بھی بھیج دیں۔ (وکیل التبشیر تحریک جدید)

پتہ مطلوب ہے چوہدری فتح محمد صاحب صوبیدار آئی۔ایم۔ای۔ G. H. Q. نئی دہلی اور برادرم اکبر خانصاحب اصغر ایس۔ڈی۔او سنٹرل پی۔ ڈبلیو۔ڈی کلکتہ اپنے موجودہ ایڈریس سے خاکسار کو مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرمادیں اقبال احمد خان ایاز واقفِ زندگی محمد آباد اسٹیٹ براستہ ٹالہی جے ریلوے سندھ

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

اجلاس جناب مرزا عبداللہ جان سب جج صاحب بہادر درجہ اوّل پشاور

بمقدمہ

محمد حسین ولد محمد جھنڈا محمد جھنڈا ولد وسن سکنہ محلہ وڈیریاں شہر پشاور ...... مدعیان

بنام

محمد اکرم وغیرہ ساکنان مذکور .... مدعا علیہم

بنام مسماۃ عمر بی بی سکنائے محلہ وڈیریاں شہر پشاور و عبداللہ شاہ ولد میر احمد شاہ سکنائے ڈھکی نعلبندی شہر پشاور .... مدعا علیہم

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسماۃ عمر بی بی بیوہ جان محمد مدعا علیہا ۸ و عبداللہ شاہ ولد میر احمد شاہ مدعا علیہ ۹ کے نام کئی دفعہ احکام طلبی عدالت ہذا سے جاری ہو چکے ہیں۔ مگر ہر دو مدعا علیہم مذکورہ بالا پر معمولی طریقہ سے تعمیل ہونی مشکل ہے اسلئے بذریعہ اشتہار ہر دو مدعا علیہم مذکورہ بالا کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وُہ برائے پیروی مقدمہ اصالتاً۔ وکالتاً مختارتاً مورخہ ۳۱/۵/۴۸ کو بوقت ۷ بجے صبح حاضر عدالت ہذا ہوں۔ بصورت عدم حاضری ان کے خلاف حسب ضابطہ یکطرفہ کاروائی عمل میں لائی جاوے گی۔

آج مورخہ ۱۲/۵/۴۸ کو مُہر بدستخط اور مُہر عدالت سے جاری کیا گیا

دستخط حاکم (بحروف انگریزی) مُہر عدالت

تلاش گمشدہ

عزیزہ سعیدہ عرف زینی زوجہ عطا محمد صاحب داد چوہدری اللہ دتہ صاحب گجراتی جو قادیان میں محلہ دارالرحمت میں رہا کرتی تھی۔ مہربانی کرکے مجھے اپنے پتہ سے فوراً اطلاع دے۔ میں افریقہ سے واپس آگیا ہُوا ہوں۔

فضل الرحمٰن حکیم سابق مبلغ مغربی افریقہ معرفت دفتر وکیل التبشیر ۸ امیکلیگن روڈ۔ لاہور

حیدرآباد کی گتھی سلجھانے کے لئے آخری کوشش

حیدرآباد ۱۷ مئی۔ کل سہ پہر ہندوستان کے گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے پریس اتاشی مسٹر کیمبل جانسن نئی دہلی سے بذریعہ طیارہ حیدرآباد پہنچے۔ اور حضور نظام سے ملاقات کر کے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کا ایک خط پیش کیا۔ یقین کیا جاتا ہے کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کا یہ خط حیدرآباد اور ہندوستان کی گتھی سلجھانے کے سلسلہ میں ہے جس کو وہ ذاتی طور پر اپنے عہدہ سے سبکدوش ہونے سے پہلے سلجھانا چاہتے ہیں۔

امریکہ سے فوجی سامان ترکی پہنچنا شروع ہو گیا

استنبول ۱۷ مئی۔ محافظ جہاز لے کر چلنے والا ۱۲ ہزار ٹن وزنی امریکی بحری جہاز "سیلونی" آج ترکیہ کے ہوائی بیڑے کے لئے ۱۸ ہوائی جہاز لے کر استنبول کی بندرگاہ میں لنگر انداز ہوا۔ یہ طیارے ترکیہ کو امریکی امداد کے پروگرام کے تحت بھیجے گئے ہیں۔ اور ان میں مختلف قسم کے بمبار طیارے شامل ہیں۔ سبوتی ترکیہ میں امریکی جنگی سامان لے کر آنے والا دوسرا بحری جہاز ہے جس کے بعد ۴ جون کو ایک اور بحری جہاز جنگی سامان اور فوجی اشیاء لے کر امریکہ سے روانہ ہو چکا ہے ترکیہ کو اب تک امریکہ سے چار ڈبکنی کشتیاں وصول ہو چکی ہیں۔

ایرانی پارلیمنٹ میں افیون خوری کے خلاف تحریک

ایران ۱۷ مئی۔ ایرانی مجلس پارلیمنٹ نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔ جو اس ملک میں افیون خوری کو بند کرنے کی تدابیر پر غور کر رہی ہے۔ اس کمیٹی نے تجویز کیا ہے۔ کہ ایران میں افیون کی کاشت پر پابندی لگا دی جائے۔ اور قانون افیون کے تعزیری جرائم پر پوری طرح عمل کیا جائے۔ اور جو افیون خور اس قانون کے پاس ہونے کے بعد تین ماہ کے اندر اندر اس عادت کو ترک نہ کریں انہیں ہر طرح کے شہری اور مجلسی حقوق سے محروم کر دیا جائے۔

آزاد کشمیر فوجوں کی زبردست کامیابی

تراڑکھل ۱۷ مئی۔ آج آزاد کشمیر گورنمنٹ کے دفتر سے ایک اعلان جاری کیا گیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ ایک ہندوستانی طیارے پر گولیاں لگیں اور وہ جموں کی طرف گرتا ہوا دیکھا گیا۔ جموں کے سپاہی زخمی ہوا۔ ایک اور علاقہ میں ہندوستانی فوج نے ایک وادی کی طرف بڑھنے کی کوشش کی۔ لیکن انہیں بھی مار بھگا دیا گیا۔ تمام دستے کا صفایا کر دیا گیا۔ ہندوستانی فوج کے بہت سے

محاذ پر ہندوستانی فوجوں نے تین انچ دہانے کی خندقی توپوں اور ہوائی جہازوں کی پشت پناہی سے ایک وسیع حملہ کیا۔ لیکن اس حملہ کو آزاد کشمیر فوجوں نے ناکام بنا دیا۔ ہندوستانی فوج کو اس حملہ میں شدید نقصان اٹھانا پڑا۔ تقریباً پچاس افراد ہلاک ہوئے۔ آزاد کشمیر فوج کا صرف ایک

اسلحہ پر آزاد کشمیر فوج نے قبضہ کر لیا۔ آزاد کشمیر فوج کے ایک گشتی دستے نے ہندوستانی فوج پر اچانک حملہ کر دیا۔ اور کافی سامان اپنے قبضہ میں کر لیا۔ اسی محاذ پر ہندوستانی فوج کے ایک گشتی دستے کو ہماری فوج نے گھیر لیا۔ اور اسے کافی نقصان پہونچایا۔

مجھے فلسطین پر قبضہ کرنے کی تمنا نہیں ہے

شاہ عبداللہ کا حلفیہ بیان

قاہرہ ۱۷ مئی۔ مصری اخبار الاہرام کا نامہ نگار مقیم عمان رقمطراز ہے۔ کہ شاہ عبداللہ نے اہل فلسطین کے ایک گروہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے فلسطین پر قبضہ کرنے کی بالکل تمنا نہیں ہے۔ اور نہ ہی میں اس کے کسی علاقہ کو اپنی سلطنت میں شامل کرنا چاہتا ہوں۔ میں دوسری عرب افواج کے ساتھ فلسطین میں داخل ہونگا۔ اور جب فلسطین آزاد ہو جائیگا۔ ہم آپ پر چھوڑ دیں گے۔ آپ لوگ جو مناسب خیال کریں وہ قدم اٹھائیں۔ اگر آپ لوگ یہ خیال کریں کہ ہم لوگوں سے مل جانا آپ کے لئے بہتر ہوگا۔ تو ہم آپ کے اس فیصلے کا خیر مقدم کریں گے۔ میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں۔ کہ شرق اردن کا کوئی بھی آدمی اس بات کو برداشت نہیں کرے گا۔

ایران میں پاکستان کا پہلا سفیر

کراچی ۱۷ مئی۔ ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ حکومت پاکستان کے دفتر خارجہ نے مسٹر غضنفر علی خان کو ایران میں پاکستان کا سفیر مقرر کیا ہے

سویڈن اور نیوزی لینڈ نے اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر لیا

تل ابیب ۱۶ مئی۔ آج رات ایک یہودی ایجنسی نے بیان میں کہا ہے کہ سویڈن اور نیوزی لینڈ کی حکومتوں نے نئی اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔

سر حبیب اللہ کا انتقال

کراچی ۱۶ مئی۔ سر محمد حبیب اللہ خان کل رات کراچی میں انتقال کر گئے۔ آپ وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے رکن اور جنوبی افریقہ میں ایجنٹ جنرل کے عہدہ پر فائز رہے۔ آپ ٹراونکور کے دیوان بھی رہ چکے ہیں۔ سر محمد حبیب اللہ کی عمر ۷۰ برس تھی۔

جاپان کا تجارتی وفد پاکستان میں

کراچی ۱۷ مئی۔ توقع ہے کہ جاپان کا تجارتی وفد جو آجکل انڈین یونین کا دورہ کر رہا ہے ۱۸ مئی کو کراچی پہونچ جائے گا۔ ڈیلی گیشن کراچی میں بارہ روز تک قیام کرے گا۔ خیال ہے کہ یہاں سے یہ وفد لاہور اور ڈھاکہ جائے گا۔ ڈیلی گیشن کراچی میں اپنے قیام کے دوران میں وزارت تجارت اور صنعت کے سرکاری افسروں سے ملاقات کریگا۔ اس کے علاوہ وہ غیر سرکاری تجارتی اداروں سے بھی ملے گا۔ امید ہے کہ ڈیلی گیشن پاکستان کے تجارتی اداروں اور حکومت پاکستان سے تجارتی تعلقات بڑھائے گا۔ دوسری جنگ سے پہلے بمبئی کے کئی مسلمان تاجر جاپان کی صنعتوں کی تجارت کرتے تھے۔ جو اب پاکستان میں آ گئے ہیں۔ تجارتی حلقوں کا بیان ہے۔ کہ پاکستان میں کپڑے کی جو کمی واقع ہو گئی ہے وہ آسانی سے دور کی جا سکتی ہے۔ بشرطیکہ ہندوستانی کچی روئی کے بدلہ سوتی کپڑا دینے کے لئے تیار ہو۔ اس طرح کپڑے کی جو دقت اب محسوس ہو رہی ہے۔ اس میں کمی ہو جائیگی۔

وزیر مہاجرین کا عہدہ کوئی قبول کرنے کے لئے تیار نہیں

کراچی ۱۷ مئی۔ وزیر مہاجرین کے عہدہ کو قبول کرنے کے لئے کوئی امیدوار میدان میں نہیں آتا۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ یہ عہدہ متعدد وزراء اور دیگر موزوں امیدواروں کے حوالے کرنے کا خیال ظاہر کیا گیا۔ مگر اس مصیبت کو جھیلنے کے لئے کسی کی ہمت نہیں پڑتی۔ سرکاری حلقوں میں قیاس کیا جاتا ہے۔ کہ راجہ غضنفر علی خان کے بعد اس اسامی کو اڑا دیا جائے گا اور اس عہدے کا کام کسی افسر کے سپرد کیا جائے گا۔

یوگوسلاویہ کے ساتھ سفارتی مشنوں کا تبادلہ

پاکستان اور یوگوسلاویہ کے موجودہ دوستانہ تعلقات کو برقرار رکھنے اور انہیں اور زیادہ مستحکم بنانے کی خواہشمند ہونے کی وجہ سے حکومت پاکستان اور حکومت وفاقی جمہوریہ یوگوسلاویہ نے کمیشن کے درجے پر سفارتی مشنوں کے تبادلے کا فیصلہ کیا ہے۔

وزیر تعلیم پر پانچ آنے جرمانہ

بنارس ۱۷ مئی۔ کل صوبہ یو۔پی کے وزیر تعلیم بابو سمپورنانند کو ناگری پرچارنی سبھا کو پانچ آنے جرمانہ ادا کرنا پڑا۔ کیونکہ آپ نے سبھا کی سالانہ میٹنگ میں تقریر کرتے ہوئے انگریزی کے پانچ الفاظ استعمال کئے تھے۔

ایک مسلمان کی گرفتاری

ہانسی ۱۶ مئی۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ پولیس نے ایک مسلمان کو گرفتار کیا ہے۔ جس کے خلاف یہ الزام ہے کہ وہ جاسوسی کرتا تھا۔

لاہور کا نائب راشننگ کنٹرولر

۱۶ مئی۔ شاہزادہ محمد اشرف درانی وار ڈ راشننگ افسر نمبر ۹ وارڈ لاہور کے نائب راشننگ کنٹرولر درجہ اول مقرر کئے گئے ہیں۔ آپ کو سردار نتھا سنگھ پی۔سی۔ایس کی اسامی پر تعینات کیا گیا ہے۔ تقسیم پنجاب سے پہلے اسی نتھا سنگھ نے آپ پر مقدمہ بھی چلایا تھا۔ تا آپ کو ملازمت سے برخاست کیا جا سکے۔ مگر آپ باعزت طور پر بری کر دیئے گئے تھے۔

قاہرہ میں ۶۰۰ صیہونیوں کی گرفتاری

قاہرہ ۱۶ مئی۔ قاہرہ میں ۶۰۰ اشخاص کو جن میں صیہونیوں کی اکثریت ہے نظر بند کر دیا گیا ہے۔